Phone: 9243131-7
Ext. 2324
9243220

# DEPARTMENT OF QUR' AN AND SUNNAH

UNIVERSITY OF KARACHI
UNIVERSITY ROAD
KARACHI-75270 (Pakistan)

Dated: ______

Ref. ______

Prof. Dr. Fazal Ahmad
Chairman

# کلماتِ تشکر

پروفیسر ڈاکٹر فضل احمد ☆

بحمد اللہ ہم سب مسلمان ہیں، ہمارا عقیدہ ہے کہ قوانین شریعت کے مصادر و منابع میں سب سے اہم اور اول مصدر قرآن کریم ہے اس کے بعد دوسرا اہم مصدر و منبع سنت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

پاکستان کا قیام بھی قرآن وسنت پر مبنی نظام حیات کے عملی نفاذ کے لیے عمل میں آیا اور برصغیر کے مسلمانوں نے اس اعلیٰ مقصد کے حصول کے لیے تاریخ ساز اور ناقابلِ فراموش قربانیاں دیں۔

الحمد للہ پاکستان کو بنے ہوئے 56 سال ہوا چاہتے ہیں مگر بدقسمتی سے آج تک مسلمانان پاکستان اپنے خواب کی تعبیر نہ پاسکے۔ یہ تعبیر اس وقت ممکن ہے جب ہم وطن عزیز کو مکمل طور پر علم کے زیور سے آراستہ نہ کردیں۔

پاکستان میں علمی ترویج کے لیے جو کوششیں کی جارہی ہیں۔ انھی کوششوں میں ایک اہم اور یادگار و کامیاب کوشش 15 / نومبر 1998ء میں ہوئی، جب ہمارے کلیہ کے موجودہ فعال اور منتظم سربراہ پروفیسر ڈاکٹر عبدالرشید صاحب نے اپنے فرائض منصبی سنبھالتے ہی کلیہ میں نئے شعبہ جات کے قیام کے لیے جس جدوجہد کا آغاز کیا تھا۔ وہ اس وقت کے نہایت محترم شیخ الجامعہ ڈاکٹر ظفر حسنین زیدی مرحوم (اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے امین ثم امین) ودیگر معزز ممبران سنڈیکیٹ بالخصوص مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد رفیع عثمانی ہم سب کے کرم فرما محترم سید یعقوب زیدی اور ممتاز ماہرِ تعلیم پروفیسر حسنین کاظمی کی خصوصی توجہ اور کوششوں سے شعبۂ القرآن والسنۃ کے قیام کی صورت رنگ لائی، اور موجودہ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ظفر سعید سیفی کی شفقت ومحبت اور مثالی تعاون کے سایہ میں اب یہ شعبہ اور کلیۂ جامعہ کراچی کی طرح ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

جس کی تازہ ترین مثال حال ہی میں کلیہ میں ہونے والے ترقیاتی کام اور ایک نئے شعبہ، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قیام ہے۔

شعبۂ القرآن والسنۃ کے قیام کے فوراً ہی بعد اس کے بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل ہوئی جس میں ملک کے ممتاز علماء اور جامعات کے ماہرین تعلیم کو شامل کیا گیا۔ جس میں دارالعلوم کراچی کے ناظم تعلیمات و مدیر البلاغ مولانا عزیز الرحمٰن، جامعہ پشاور کے کلیہ معارف اسلامیہ کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر سعید اللہ قاضی مرحوم (مجھے یہاں بتاتے ہوئے انتہائی دکھ ہورہا ہے کہ ہمارے اس محترم وہردل عزیز کرم فرما رفیق وممبر بورڈ آف اسٹڈیز کا حال ہی میں بہ قضائے الٰہی انتقال ہوگیا ہے ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائیں اور ان کی خدمات جلیلہ کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائیں۔ آمین)

---

☆ چیئرمین شعبۂ القرآن والسنۃ ومدیر اعلیٰ

جامعہ سندھ کے کلیہ معارف اسلامیہ کی سربراہ پروفیسر ڈاکٹر ممتاز بھٹو صاحبہ اور گورنمنٹ کالج آف کامرس اینڈ اکنامکس کراچی کے شعبہ اسلامیات کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر محمد اشرف سمون قابلِ ذکر ہیں۔

ان معزز ممبران کی مسلسل اور مثالی جدوجہد کے نتیجے میں شعبہ کے ایم۔اے، سال اول اور سال آخر یعنی ایم۔اے کے نصاب کی تدوین کا اہم کام بحمد للہ مکمل ہوا۔

شعبۂ ہٰذا میں ایم اے سال اول میں تدریس کا آغاز یکم جنوری 2001ء سے ہوا جس میں 34 طلبہ وطالبات نے داخلہ لیا جن میں 30 طلبا اور 4 طالبات شامل ہیں۔ جبکہ یکم جنوری 2002ء کے سیشن میں 42 طلبہ نے داخلہ حاصل کیا جس میں 37 طلبا اور 5 طالبات شامل ہیں الحمد للہ اسی سال یعنی 2003ء میں ہمارا ایم۔اے فائنل کا پہلا بیج فارغ التحصیل ہوا جو کہ جامعہ کراچی اور کلیہ معارف اسلامیہ کے لیے خصوصی طور پر اور اہلیانِ کراچی کے لیے عمومی طور پر ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔

یہاں پر میں اپنے ایک بہت بڑے کرم فرما کا تذکرہ کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ جنھوں نے ڈیڑھ لاکھ روپیہ کی ایک خطیر رقم جامعہ کراچی میں پیشگی جمع کرا کے شعبہ القرآن والسنۃ کے ایم۔اے فائنل کے سالانہ امتحان میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم/طالبہ کے لیے مستقل طور پر اپنے نام سے ایک گولڈ مڈل کا اجراء فرمایا اور یہ گولڈ میڈل انشاء اللہ 2003ء کے جلسہ عطائے اسناد سے جاری ہو جائے گا۔

میری مراد جامعہ کراچی کے سینڈیکیٹ کے انتہائی معزز و محترم رکن اور ہمارے کرم فرما محترم سید یعقوب زیدی صاحب ہیں جن کی محبت و عنایت سے ان ہی کے نام سے یہ گولڈ میڈل شعبہ ہٰذا کو عطا ہوا۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس پُر خلوص نیکی کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین۔

یکم جنوری 2003ء سے شروع ہونے والے تعلیمی سال میں ایم، اے سال اول میں 55 طلبہ نے داخلہ حاصل کیا جن میں 42 طلباء اور 13 طالبات شامل ہیں جبکہ ایم، اے فائنل میں 42 طلبہ ہیں جن میں 37 طلباء اور 5 طالبات شامل ہیں۔

شعبۂ ہٰذا کے تحت پہلا یادگار سیمینار آرٹس آڈیٹوریم جامعہ کراچی میں بعنوان ''پاکستانی معاشرہ کے معاشرتی و مذہبی مسائل کے حل میں شعبہ القرآن والسنۃ کا کردار'' منعقد ہوا۔

جس کی صدارت مرحوم شیخ الجامعہ پروفیسر ظفر حسنین زیدی ستارہ امتیاز نے کی جس کے مہمان خصوصی محترم ایس، ایچ ہاشمی تھے۔ سیمینار کے دیگر شرکاء میں ممتاز ماہرِ تعلیم پروفیسر حسنین کاظمی پروفیسر شاہ فرید الحق، مولانا محمد سلفی، شیخ الحدیث مولانا محمد اسفندیار خان، رئیس کلیہ معارف اسلامیہ پروفیسر ڈاکٹر عبدالرشید اور راقم الحروف قابلِ ذکر ہیں ان کے علاوہ کلیہ اور جامعہ کے اساتذہ کرام طلباء وطالبات کے ساتھ ساتھ شہر کے ممتاز اہلِ علم و اہلِ قلم اور دانشوروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ دوسرا سیمینار موجودہ تعلیمی سال کے دوسرے سمسٹر میں جنوبی ایشیا کی ایک نامور علمی شخصیت شیخ احمد ملاجیون کے حالات وافکار کے عنوان سے انشاء اللہ منعقد کرنے کا پروگرام ہے۔

شعبہ کے نصاب میں جہاں قرآن وحدیث کو سب سے زیادہ اہمیت دی گئی وہاں طلبہ میں تحقیقی رجحان پیدا کرنے اور ریسرچ کے مزاج کی

تربیت کرنے کی غرض سے ریسرچ پر کافی زور دیا گیا ہے۔

بحمد للہ شعبہ ہذا میں جو طلبہ زیرِ تعلیم ہیں وہ ہر لحاظ سے جامعہ کے لیے قابلِ فخر ہیں جن میں دینی مدارس کے طلبہ کی اکثریت ہے اور ایک عرصہ سے جامعات اور دینی مدارس میں جو خلیج حائل تھی اسے رفع کرنے کا اعزاز جامعہ کراچی کو حاصل ہوا جس کا پورا کریڈٹ جنوبی ایشیاء کے معروف علمی خاندان کے چشم و چراغ پروفیسر ڈاکٹر ظفر سعید سیفی شیخ الجامعہ جامعہ کراچی کو جاتا ہے۔

آخر میں ان ہستیوں کا شکریہ ادا کرنا میرا خوشگوار فریضہ ہے کہ جن کی بھرپور حوصلہ افزائی اور شفقت سے آج کلیہ معارف اسلامیہ کا یہ شعبہ تدریس و تحقیق کی منزلیں طے کررہا ہے، ان کرم فرماؤں میں سابق رئیس الجامعہ و چیئرمین سینٹ اسلامی جمہوریہ پاکستان محمد میاں سومرو، سابق رئیس الجامعہ ذوفاقی وزیر داخلہ لیفٹیننٹ جنرل (ر) معین الدین حیدر، وفاقی وزیرِ تعلیم زبیدہ جلال، چیئرمین ہائر ایجوکیشن ر وفاقی وزیر سائنس و ٹیکنالوجی پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمٰن موجودہ رئیس الجامعہ ڈاکٹر عشرت العباد خان صوبائی وزیرِ تعلیم حکومت سندھ عرفان اللہ خان مروت سابق شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر حسنین زیدی (مرحوم) جنوبی ایشیاء کے ایک علمی گھرانے کے چشم و چراغ پروفیسر ڈاکٹر ظفر سعید سیفی، شیخ الجامعہ، ممبران سینڈیکیٹ خصوصاً مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد رفیع عثمانی، سید یعقوب زیدی اور سابق ممبر سینڈیکیٹ پروفیسر حسنین کاظمی قابلِ ذکر ہیں۔

آخر میں رئیس کلیہ برادرم پروفیسر ڈاکٹر عبدالرشید کا دل کی گہرائیوں سے ممنون ہیں کہ جن کی پُر خلوص کوششوں سے نئے شعبہ جات قائم ہوئے، ساتھی اساتذہ کی ترقیاں ہوئیں اور تدریس کے ساتھ ساتھ تحقیق کا معیار بلند ہوا۔ حقیقت یہ ہے کہ برادرم عبدالرشید نے بحیثیت رئیس کلیہ پانچ برس سے بھی کم عرصہ میں کلیہ و اساتذہ کے لیے وہ کچھ کیا جو ان سے قبل ۳۵ برس میں بھی نہ ہوسکا ''ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء''

ان ہستیوں نے ہمارے کلیہ کے ذریعہ علم کی جو شمع روشن فرمائی ہے ہم انشاء اللہ اسے فروزاں رکھیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرمائے۔

آمین

**(فضل احمد)**